حرم سے حرم تک | پاکستان اسٹیٹ آئل ریویو کا خصوصی حج نمبر۔ مرتبہ: شاہ مصباح الدین شکیل۔
ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، داؤد سنز، مولوی تمیز الدین خاں روڈ، کراچی پاکستان۔

ہماری قومی آئل کمپنی کے کارپردازوں کی ہمارے دل میں بڑی قدر ہے کہ ان کے اہتمام سے پہلے سیرتِ احمد مجتبیٰ کی جلد اول شائع ہوئی جو ظہورِ قدسی سے مسجدِ قبا تک کے دور کو محیط ہے۔ شاہ مصباح الدین شکیل نے محبتِ رسولؐ اور اعلیٰ ذوقِ تصنیف اور دلنشیں اردو زبان سے خوب کام لیا اور پھر حسنِ طباعت کے کیا کہنے۔ اس سلسلے میں سیرت پر بہت لٹریچر کمپنی نے مفت تقسیم کیا۔

اب اسی کمپنی کی طرف سے اس کے آرگن کا خصوصی حج نمبر "حرم سے حرم تک" کے عنوان سے سامنے آیا ہے جو شاہ مصباح الدین ہی کے ذوقِ ترتیب و تدوین کا آئینہ دار ہے اور جس کا پیرایۂ آغاز ایک مختصر مگر جامع پیش لفظ جناب میاں محمد فرید منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان اسٹیٹ کمپنی کے قلم سے ہے۔ اس عبارت کی اگر تلخیص دے دی جائے تو خصوصی نمبر کی پوری جھلک سامنے آجائے۔

حرم سے حرم تک کے پہلے حصے میں شاہ مصباح الدین شکیل صاحب نے حرم کی پوری تاریخ اور اس کی عمارت کی تفصیلات اور خصوصاً غلاف کی تاریخ بیان کی ہے۔ حافظ محمد یونس صاحب نے حاجیوں کو حج کے متعلق مشورے دیئے ہیں۔ مناسکِ حج کے متعلق اصطلاحی الفاظ کی تشریح مفتی سعید احمد صاحب نے بہت خوبی سے کی ہے۔ حج کے احکام شاہ بلیغ الدین صاحب نے تحریر فرمائے ہیں اور ضروریاتِ حج کو واضح کیا ہے

دوسرے حصے میں حکیم ناصر خسرو، ابن بطوطہ، نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ، قاضی سلمان منصور پوری، مولانا عبدالماجد دریا بادی، سید ابوالحسن ندوی، مولانا مناظر احسن گیلانی، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، جناب شورش کاشمیری، جناب ممتاز مفتی، جناب سلطان رفیع اور چند اور شخصیتوں کے سفرنامہ ہائے حج ہیں۔ جن سے نہ صرف حج کے متعلق رہنمائی ملتی ہے، بلکہ حاضری حرم کی راہ کی مشکلات، ان مشکلات کو عبور کرنے کے لیے بہترین جذبات اور اذکار کی طرف توجہ ہوتی ہے۔

حرم سے حرم تک کو حسبِ ضرورت تصاویر اور نقشوں سے آراستہ کیا گیا ہے۔

ہم سچے دل سے اپنی قومی آئل کمپنی کا یہ علمی و دینی تحفہ بھی قبول کرتے ہیں جو صرف تیل ہی سے کام نہیں رکھتی بلکہ ایمان اور نیکی کے چراغ بھی جلاتی رہتی ہے۔